غیبت

سے بچنے کے طریقے

پیشکش

شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

news.dawateislami.net

Islamic Research Center
(Al Madina Tul Ilmia)

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے

ان شاءاللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(المستطرف، ج1، ص40 دارالفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ	:	غیبت سے بچنے کے طریقے
تصنیف	:	مولانا محمد اعجاز نواز عطاری مدنی
صفحات	:	12
اشاعتِ اول	:	ذوالقعدۃ الحرام، 1444ھ، جون 2023ء
پیش کش	:	شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب وروز، المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی)

news.dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

غیبت سے بچنے کے طریقے

مصنف

مولانا محمد اعجاز نواز عطاری مدنی

پیش کش

شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درودِ پاک کی فضیلت

بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِمام احمد بن حجر مکی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: عُلَمائے کرام رحمہم اللہ فرماتے ہیں: "انسان کے کسی ایسے عیب کا ذِکر کرنا جو اس میں موجود ہو غیبت کہلاتا ہے، اب وہ عیب چاہے اُس کے دِین، دنیا، ذات، اَخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادِم، غلام، عِمامہ، لباس، حرکات وسکنات، مسکراہٹ، دیوانگی، تُرش رُوئی اور خوش روئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو جو اُس کے متعلق ہو۔

جسم میں غیبت کی چند مثالیں: کسی کو اندھا، لنگڑا، گنجا، ٹِھگنا، لمبا، کالا اور زرد وغیرہ کہنا۔ دِین میں غیبت کی چند مثالیں: کسی کو فاسِق، چور، خائن، ظالم، نَماز میں سُستی کرنے والا، اور والِدَین کا نافرمان وغیرہ کہنا۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 2/19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِستِفسار فرمایا: "کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟" عرض کی گئی: اللہ اور اس کا رسول عزوجل وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بہتر جانتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "(غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اِس طرح ذِکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا

1... تِرمِذی، ج2ص:27حدیث:484

ہے۔" عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ ارشاد فرمایا: "جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر بہتان باندھا۔" (صحیح مسلم، ص1397، حدیث:2589)

کسی بھی مسلمان کی اُس کی پیٹھ پیچھے برائی بیان کرنا یعنی غیبت کرنا گناہِ کبیرہ، شرعاً ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، پارہ 26، سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 26 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ: "اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، تو کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تو تم ناپسند کروگے، تو تقویٰ اختیار کرو، بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

حضور نبی کریم رَءُوف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "میں شبِ معراج ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخُنوں سے نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔" (سنن ابوداود، 4/353، حدیث:4878)

حضور سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "جس رات مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر خُود اُن ہی کو کھلایا جا رہا تھا۔ انہیں کہا جاتا، کھاؤ! تم اپنے بھائیوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرئیل یہ کون ہیں؟ عرض کی: آقا! یہ لوگوں کی غیبت کیا کرتے تھے۔" (دلائل النبوۃ للبیہقی، 2/393، تنبیہ الغافلین، ص86)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ ایک آدمی اُٹھ کر چلا گیا۔ اُس کے جانے کے بعد ایک شخص نے اس کی غیبت کی تو نبی مکرم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے حکم صادِر فرمایا: "خِلال کرو!۔" اُس نے عرض کی: کس وجہ سے خِلال کروں میں نے گوشت تو نہیں کھایا۔ تو ارشاد فرمایا: "بے شک تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا (یعنی غیبت کی) ہے۔" (معجم کبیر للطبرانی، 10/102، حدیث: 10092)

آج اگر ہم اپنے معاشرے پر غور کریں تو اکثر لوگ ہمیں غیبت میں مبتلا نظر آئیں گے، ماں باپ، بھائی بہن، میاں بیوی، ساس بَہو، سُسَر داماد، نَند بھاوَج بلکہ اہلِ خانہ و خاندان نیز استاد و شاگرد، سیٹھ و نوکر، تاجِر و گاہک، افسر و مزدور، مالدار و نادار، حاکم و محکوم، دنیادار و دِین دار، بوڑھا ہو یا جوان اَلْغَرَض تمام دِینی اور دُنیوی شُعبوں سے تعلُّق رکھنے والے مسلمانوں کی بھاری اکثریّت اِس وقت غیبت کی خوفناک آفت کی لپیٹ میں ہے، افسوس! صد کروڑ افسوس! بے جا بک بک کی عادت کے سبب آج کل ہماری کوئی بیٹھک عام طور پر غیبت سے خالی نہیں ہوتی۔

غیبت کی بیماری ہمارے معاشرے میں ایسی عام ہو چکی ہے کہ اس سے بچنا اگرچہ آج کے دور میں بہت مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں، ذیل میں غیبت سے بچنے کے چند ایسے طریقے بیان کیے جارہے ہیں جنہیں اختیار کر کے غیبت کے گناہ سے بچا جاسکتا ہے، یا اس سے بچنے میں مدد لی جاسکتی ہے۔

(1) غیبت سے بچنے کی نیت واِرادہ کرلیجئے

غیبت یا کسی بھی گناہ سے بچنے کا سب سے بہترین اور آسان طریقہ یہ ہے کہ بندہ گناہوں سے بچنے کی نیت اور ارادہ کرلے کہ مجھے ان شاء اللہ بالعموم تمام گناہوں اور

بالخصوص غیبت کے گناہ سے نہ صِرف خود بچنا ہے بلکہ اپنے گھر والوں، بیوی بچوں، دوستوں اور دیگر مسلمانوں کو بھی بچانا ہے کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، جب بندہ کسی کام کی نیت اور اُس کا پختہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ پاک اس کام کو انجام دینے کے اَسباب اس کے لیے پیدا فرمادیتا ہے۔

(2)غیبت کی معلومات حاصل کیجئے

کسی چیز پر عمل کرنا یا اُس سے بچنا صِرف اسی صورت میں ممکن ہے جب اس چیز کے بارے میں معلومات ہوں، اگر کسی چیز کے بارے میں معلومات ہی نہ ہوں گی تو اس چیز سے بچنا یا اس پر عمل کرنا بہت مشکل ہے، اِسی لیے غیبت سے بچنے کے لیے غیبت کی تعریف، اس کا شرعی حکم، غیبت کی مختلف صورتوں کی معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے، غیبت کی معلومات حاصل کرنے کے لیے اپنے محلے کی اہلسنت کی جامع مسجد کے امام صاحب سے رابطہ کریں اور اُن کی بارگاہ میں عرض کریں کہ مجھے غیبت کے بارے میں معلومات دیں تاکہ میں ان سے بچنے کی کوشش کرسکوں، اسی طرح اگر آپ کسی بھی سنی صحیح العقیدہ عالم دِین کو جانتے ہیں یا اُن سے رابطے میں ہیں تو ان کی بارگاہ میں عرض کرکے غیبت سے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں، اسی طرح علمائے اہلسنت کی غیبت سے متعلق لکھی گئی کتب کا مطالعہ کرکے بھی غیبت کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ المدینۃ العلمیۃ(اسلامک ریسرچ سینٹر، دعوتِ اسلامی) نے غیبت کی تفصیلی معلومات پر مشتمل ایک عظیم الشان کتاب شائع کی ہے جس کا نام "غیبت کی تباہ کاریاں" ہے، غیبت کے موضوع پر اس سے بڑی اور تفصیلی وجامع کتاب میری نظر سے نہیں گزری، اس کتاب کے مصنف بانی دعوتِ اسلامی امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی حفظہ اللہ ہیں، اس کتاب میں

غیبت کی معلومات کے ساتھ ساتھ غیبت کی مختلف مثالوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جن کی معرفت حاصل کرکے بندہ غیبت سے بچنے میں مدد حاصل کرسکتا ہے، اس کتاب کو آپ دعوتِ اسلامی کی آفیشل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

(3)غیبت کی تباہ کاریوں کا مطالعہ کیجئے:

کسی بھی نقصان دہ چیز سے بچنے کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ بندہ اس کے نقصانات کی معلومات حاصل کرلے، جب بندے کو کسی چیز کے نقصانات کا علم ہوجائے تو وہ اس سے بچنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، غیبت کی تباہ کاریاں بے شمار ہیں جو بندے کو فسق وفجور میں مبتلا کردیتی ہیں، اسے نیک پرہیز گار سے فاسق وفاجر بنادیتی ہیں، غیبت کی 21 تباہ کاریاں ملاحظہ کیجئے:(1) غیبت ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔(2) غیبت بُرے خاتمے کا سبب ہے۔(3) بکثرت غیبت کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔(4)غیبت سے نماز روزے کی نورانیَّت چلی جاتی ہے۔(5) غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں۔(6) غیبت نیکیاں جلا دیتی ہے۔(7) غیبت کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخِر میں جنَّت میں داخِل ہوگا۔(8)غیبت گناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(9)غیبت زنا سے سخت تر ہے۔(10) مسلمان کی غیبت کرنے والا سُود سے بھی بڑے گناہ میں گرفتار ہے۔(11) غیبت کو اگر سمندر میں ڈال دیا جائے تو سارا سمندر بدبُودار ہو جائے۔(12) غیبت کرنے والے کو جہنَّم میں مُردار کھانا پڑے گا۔(13) غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُترادِف ہے۔(14)غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہوگا۔(15)غیبت کرنے والا تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا تھا۔(16) غیبت

کرنے والے کو اُس کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کاٹ کر کھلایا جارہا تھا۔(17)غیبت کرنے والا قیامت میں کتّے کی شکل میں اٹھے گا۔(18) غیبت کرنے والا جہنّم کا بندر ہو گا۔(19)غیبت کرنے والے کو دوزخ میں خود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا۔(20)غیبت کرنے والا جہنّم کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑرہاہو گا اور اس سے جہنّمی بھی بیزار ہوں گے۔(21)غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنّم میں جائے گا۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص26)

(4)غیبت کے دُنیوی نقصانات کو پیش نظر رکھیے

بندہ غیبت کے دُنیوی نقصانات کو بھی پیش نظر رکھے تو غیبت سے کافی حد تک بچ سکتا ہے، غیبت کے چند دُنیوی نقصانات ملاحظہ کیجئے:(1)غیبت کرنے والے کا دل خود بھی مطمئن نہیں ہوتا کہ میں کوئی اچھا کام کر رہاہوں، بلکہ وہ فقط نفس و شیطان کے دھوکے میں آکر غیبت کرتا ہے۔(2)غیبت کرنے والے سے لوگ بھی متنفر ہوتے ہیں کہ یار جب بھی دیکھو یہ کسی نہ کسی کی برائی ہی کرتا رہتا ہے، ہمارے سامنے اگر یہ کسی کی برائی کرتا ہے تو کسی کے سامنے ہماری بھی برائی کرتا ہو گا۔(3)حقیقت میں غیبت کرنے والے کی کوئی بھی صحبت اختیار نہیں کرنا چاہتا۔(4)غیبت کرنے والا کبھی خوش نہیں ہوتا۔(5)غیبت کرنے والے سے لوگ لین دین کرتے ہوئے کتراتے ہیں۔ (6)غیبت کرنے والا لوگوں کی ہمدردیوں سے محروم ہو جاتا ہے۔(7)غیبت کرنے والے سے لوگ بات کرنا پسند نہیں کرتے۔(8)غیبت کرنے والے کی عزت لوگوں کے دِل سے ختم ہو جاتی ہے۔(9)غیبت کرنے والے کو کاروبار وغیرہ میں بھی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(10)غیبت کرنے والے کی زبان غیبت کی وجہ سے ہمیشہ گندی رہتی ہے۔(11)غیبت کرنے والا بسااوقات

جرائم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔(12) کسی کی غیبت کرنے کی وجہ سے بسااَوقات اسے ذہنی وجسمانی تشدد کا بھی شکار ہونا پڑتا ہے۔(13)غیبت کرنے والا بسااَوقات معزز عہدے سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

(5)غیبت کے دِینی نقصانات کو پیش نظر رکھیے

اگر بندہ غیبت کے دِینی نقصانات کو پیش نظر رکھے تواِس سے بھی غیبت سے بچنے میں کافی مدد مل سکتی ہے، غیبت کے کئی دِینی نقصانات پیچھے بھی بیان کر دیے گئے ہیں، چند مزید دِینی نقصانات ملاحظہ کیجئے:(1)غیبت نیکیوں کو برباد کر دیتی ہے۔(2)غیبت سے نامہ اعمال گناہوں سے بھر جاتا ہے۔(3)غیبت کرنے والا رب تعالی کی ناراضی کا شکار ہو جاتا ہے جو دنیاوآخرت کی تباہی وبربادی کا سبب ہے۔(4)غیبت کرنے والے کی زبان سے تاثیر ختم کر دی جاتی ہے۔(5)غیبت کرنے والے کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔(6)غیبت کرنے والے کی بات کسی پر اثر نہیں کرتی۔(7)غیبت کرنے والے کی عبادت سے لذت ختم کر دی جاتی ہے۔(8)غیبت کرنے والا نیک لوگوں کی صحبت سے محروم ہو جاتا ہے۔(9)غیبت کرنے والے کو کوئی بھی دِینی عہدہ دینے میں لوگ احتیاط کرتے ہیں۔(10)غیبت کرنے والے کو اگر مشکل وقت میں کسی کی مدد کی ضرورت ہو تو اسے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(11)غیبت کرنے والے کی دنیاو آخرت تباہ وبرباد ہو جاتی ہے۔(12)غیبت نیکیاں ضائع کرنے کی مشین ہے، غیبت کرنے والا جب غیبت کرتا ہے تو اس کی نیکیاں اس شخص کے نامۂ اعمال میں داخل کر دی جاتی ہیں جس کی وہ غیبت کر رہا ہوتا ہے اور اگر نیکیاں ختم ہو جائیں تو جس کی غیبت کر رہاہے اس کے گناہ اس کے نامہ اعمال میں داخل کر دیے جاتے ہیں جو یقیناً آخرت کا ایک بہت بڑا خسارہ ہے۔

(6)نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے

آج کل اکثر لوگ اس بات کی احتیاط نہیں کرتے کہ ہمارا اٹھنا بیٹھنا کن لوگوں میں ہے ؟بس جہاں خوش گپیاں مارنے والا گروہ دیکھا وہیں ان کی صحبت میں جا بیٹھے، اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ ان کی صحبت گناہوں میں مبتلا کرے گی یا نیکیوں کی طرف راغب کرے گی۔لہذا غیبت سے بچنے کے لیے اپنی صحبت پر غور کرلیجئے اور ایسے لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیے جو گناہوں کی طرف لے جائیں بلکہ ایسے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے جن سے نیکیوں کی ترغیب ملے، گناہوں سے نفرت پیدا ہو، جن کی صحبت میں بیٹھنے سے گناہوں سے بچنے کا جذبہ ملے، جن کی صحبت میں بیٹھنے سے اللہ رسول عزوجل وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی یاد میں اضافہ ہو، جن کی صحبت میں بیٹھنے سے فکر آخرت نصیب ہو، اس بات کا جذبہ ملے کہ مجھے اللہ رسول عزوجل وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو راضی کرنا ہے، جن کی صحبت میں بیٹھنے سے عشق رسول کی دولت ملے۔

(7)غیبت کرنے والے لوگوں کی صحبت سے بچیں

بعض لوگوں کی غیبت کرنے کی عادت ہوتی ہے، غیبت کرنے کے حوالے سے وہ مشہور ہوتے ہیں، غیبت سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ ایسے لوگوں سے بچیں، ظاہر ہے کہ بندہ غیبت کرنے والوں کی صحبت اختیار کرے گا تو غیبت میں مبتلا ہو جائے گا اور اگر غیبت سے بچنے والوں کی صحبت میں بیٹھے گا تو غیبت سے بچے گا۔

(8)غیبت کرنے والے کو روک دیجئے

معاشرے میں غیبت جیسی بیماری پھیلنے کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ جب ہماری مجلسوں میں کسی کی غیبت کی جارہی ہوتی ہے تو ہم اسے روکنے کے بجائے مزے لے لے کر

اس میں شامل ہو جاتے ہیں، بلکہ بسا اوقات تو مزید سننے کی خواہش کرتے ہیں، اگر آپ اپنے دوستوں کی کسی ایسی گیدر نگ میں ہیں جہاں غیبت ہو رہی ہے یا ایسی گفتگو ہو رہی ہے جس سے لگ رہا ہے کہ یہ غیبت کی طرف چلی جائے گی تو فی الفور غیبت کرنے والے کو روک دیجئے، غیبت کی طرف لے جانے والی اس گفتگو کو وہیں ختم کر دیجئے اور گفتگو کا موضوع تبدیل کر دیجئے، امید ہے کہ چند بار ایسا کرنے سے غیبت سے بچنے اور اپنے دوستوں کو بھی بچانے میں مدد ملے گی۔ ان شاء اللہ

(9) غیبت کی تباہ کاریاں بیان کیجئے

کئی لوگ غیبت میں اس لیے بھی مبتلا ہوتے ہیں کہ انہیں غیبت کے بارے میں معلومات نہیں ہوتیں، غیبت کے نقصانات اور اس کی تباہ کاریوں سے وہ واقف نہیں ہوتے، اپنے خیال میں وہ یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں اس میں کونسی برائی ہے میں سچ ہی تو کہہ رہا ہوں، حالانکہ وہ اپنے آپ کو تباہی وبربادی کے گہرے گڑھے میں دھکیل رہے ہوتے ہیں، ایسی صورت میں اوپر بیان کردہ غیبت کی تباہ کاریوں کو بیان کیجئے، لوگوں کو اس کے نقصانات سے آگاہ کیجئے، اللہ پاک نے چاہا تو اس سے غیبت سے بچنے اور دوسروں کو بچانے میں بھرپور مدد ملے گی۔

(10) کسی اور کا تذکرہ کم سے کم کیجئے

غیبت کا ایک سب سے بڑا سبب دوسروں کا تذکرہ کرنا ہے، جب بندہ گفتگو کے دوران کسی تیسرے ایسے شخص کا ذِکر کرتا ہے جو اس مجلس میں نہ ہو تو غیبت کا دروازہ کھل جاتا ہے، اگر کسی کی تعریف بھی کی جارہی ہو تو اَوّلاً تو تعریف ہو گی اور پھر وہ تعریف کسی کو بری لگے گی تو وہ اس کی غیبت میں مبتلا ہو جائے گا یا تعریف کرنے والا خود ہی حق بات بیان

کرنے کی خوش فہمی میں اس کی برائیاں بیان کرنا شروع کردے گا جس سے وہ غیبت جیسے کبیرہ گناہ میں مبتلا ہو جائے گا، لہٰذا حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ دوآدمیوں کی گفتگو میں کسی تیسرے شخص کا ذِکر ہی نہ کیا جائے۔

(11)صِرف اچھائیوں کو بیان کیجئے

اگر بالفرض کسی وجہ سے تیسرے شخص کا ذِکر کرنا بھی ہو تو بہت احتیاط کے ساتھ اس طرح کیا جائے کی اس کی صِرف خوبیاں اور وہ بھی محدود کرکے بلا مبالغہ بیان کی جائیں اور جلد ہی اس کے ذِکر کو ختم کردیا جائے تاکہ غیبت کا دروازہ نہ کھلے، اس کے لیے پہلے سے ہی اگر طے کرلیا جائے کہ کسی تیسرے شخص کا اولاً تو ذِکر ہی نہیں کریں گے اور اگر کریں گے تو فقط اس کی اچھائی ہی بیان ہو گی، ان شاء اللہ اس طرح کرنے سے غیبت سے بچنے میں نہ صِرف مدد ملے گی بلکہ کئی گناہوں سے بھی نجات نصیب ہو گی۔ ان شاء اللہ

(12)غیبت کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کیجئے

معاشرے میں غیبت کی برائی پھیلنے کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے غیبت کرنے والوں کی حوصلہ شکنی نہیں کی جاتی، ایک مجلس میں غیبت ہو رہی ہے تو سب اس غیبت کو خاموش تماشائی بن کر سن رہے ہوتے ہیں، کوئی بھی اس شخص کو منع نہیں کرتا کہ بھائی یہ کسی کی غیبت ہے اور غیبت کرنا ناجائز و حرام اور گناہِ کبیرہ ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو، اگر ہماری مجلسوں میں فقط ایک بھی ایسا شخص ہو جو اس بات کا خیال رکھے کہ جب بھی کسی کی غیبت ہو تو وہ غیبت کرنے والے کو ٹوک دے، اسے اسی وقت روک دے تو اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے کہ غیبت کا سلسلہ ختم یا کم ہو جائے گا۔ لیکن اِس میں اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ فسادی شخص کو کسی گناہ وغیرہ سے ٹوکنے میں بسا اوقات اس کی طرف سے تکلیف پہنچے یا کسی شر کے

پہنچنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے لہذا ایسے لوگوں کو یا تو اچھے طریقے سے نرمی کے ساتھ غیبت سے روکیے یا پھر ایسے لوگوں کی صحبت ہی ترک کر دیجئے کہ اسی میں عافیت و بھلائی ہے۔

(13)غیبت سے بچنے کی دعا کیجئے

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، غیبت اور اس جیسے دیگر گناہوں میں مبتلا کرنے میں نفس و شیطان کا بڑا دخل ہوتا ہے جو کہ ہمارے بڑے دشمن ہیں اور دشمن کے خلاف اپنے ہتھیار کو استعمال کرنا چاہیے، لہذا ہر نماز کے بعد یا روزانہ کم از کم ایک بار یہ دعا ضرور کیجئے کہ "اے اللہ پاک! مجھے غیبت کے گناہ سے محفوظ فرما۔" روزانہ صبح فجر کی نماز میں یوں بھی دعا کر سکتے ہیں: "اے اللہ پاک! آج کا دن مجھے دیگر تمام گناہوں کے ساتھ ساتھ غیبت جیسے بڑے گناہ سے بھی محفوظ فرمانا، مجھ سے اپنے کسی بھی مسلمان بھائی کی غیبت نہ ہو۔" یوں اپنے گھر والوں اور اپنے دوستوں کے لیے بھی غیبت سے بچنے کی دعا کی جاسکتی ہے۔ ان شاء اللہ اس سے بھی غیبت سے بچنے میں بھرپور مدد ملے گی اور کیوں نہ ملے کہ رب تعالی خود ارشاد فرماتا ہے کہ "مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔" اور "میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔"

(14)غیبت ہو جائے تو استغفار کیجئے

انسان ہونے کے ناطے اگر کسی مسلمان کی غیبت ہو بھی جائے تو فوراً استغفار کیجئے، اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کیجئے، آئندہ نہ کرنے کا عہد کیجئے، اگر ہو سکے تو کوئی نیکی کر لیجئے کہ گناہ کے بعد اگر کوئی نیکی کر لی جائے تو وہ گناہ کو مٹا دیتی ہے، اگر کسی مجلس میں ہوں اور غیبت ہو جائے تو اجتماعی طور پر استغفار کر لیجئے، ان شاء اللہ اِس کی برکت سے آئندہ غیبت سے بچنے میں مدد ملے گی۔

(15)غیبت سے اللہ کی پناہ مانگیں

اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے، جو بندہ اللہ پاک کی بارگاہ میں نفس وشیطان کے شر اور گناہوں کی نحوست سے پناہ مانگتا ہے اللہ پاک اسے ضرور پناہ عطا فرماتا ہے، پنج وقتہ نماز کے بعد یا جب بھی آپ بارگاہِ ربُّ العزت میں دعا کریں تو غیبت سے پناہ مانگتے رہا کریں، ان شاء اللہ اِس طرح بھی غیبت سے بچنے میں ضرور مدد ملے گی اور اللہ پاک غیبت سے محفوظ فرمائے گا۔

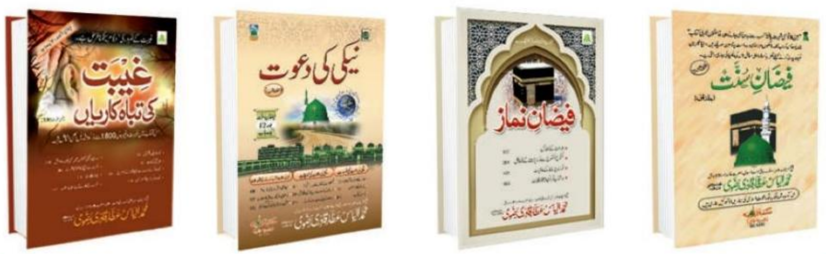
اللہ پاک ہمیں غیبت کے نقصانات اور اس کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرمائے، غیبت سے بچنے کے طریقوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کے لیے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن مَدَنی قافلے میں سَفَر کیجئے ❁ روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لے کر **”نیک اَعْمال“** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبۂ اِصلاحِ اَعْمال کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“

اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم۔ اپنی اِصلاح کے لیے رسالہ: نیک اَعْمال کے مُطابِق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے **”مَدَنی قافلوں“** میں سَفَر کرنا ہے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم۔



فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net